سوال

(156) دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر پھیرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا چاہیے یا نہیں؟ راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنے کے متعلق متعدد احادیث مروی ہیں۔ جنہیں امام ابوداؤد، امام ترمذی اور امام حاکم رحمہم اللہ نے بیان کیا ہے لیکن ان کی اسناد انتہائی کمزور ہیں۔ البتہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور زبیر رضی اللہ عنہ سے دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا صحیح سند سے ثابت ہے، اس سلسلہ میں امام بیہقی رحمہ اللہ کا فیصلہ یہ ہے کہ دوران نماز اگر ہاتھ اٹھا کر دعا کی جائے تو چہرے پر ہاتھ نہ پھیرے جائیں، کیونکہ نماز میں کسی ایسے کام کی اجازت نہیں جس کا ثبوت صحیح احادیث سے نہ ملتا ہو، البتہ خارج نماز دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرے جاسکتے ہیں۔ [سنن الکبریٰ، ص: ۲۱۲، ج ۲]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 191